9125 ـ ٹیلی فون میں دوران انتظار موسیقی سننا

سوال

ايك مسلمان بھائی كا سوال ہے كہ:

" آفس كے اندر اگر ٹیلی فون پر كسی سے بات كرنی ہو تو انٹر كام كے نظام میں غیر مسلموں نے انتظار كے وقت موسیقی لگا ركھی ہے تو كیا میں بھی اس میں گنہگار ہونگا ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

اگر تو آپ اس برائی كو ختم كرنے كا اختیار ركھتے ہیں تو اس برائی پر آپ كا مواخذہ كیا جائیگا، اور اگر یہ معاملہ آپ كے اختیار میں نہیں تو پھر مواخذہ نہیں، لیكن اس میں بھی شرط یہ ہے كہ آپ جان بوجھ كر یہ موسیقی نہ سنیں، اور اس سے لذت و فرحت محسوس نہ كریں.

كیونكہ موسیقی حرام ہے، اور اسی طرح گانے بھی حرام ہیں، اس كی تفصیل معلوم كرنے كے لیے آپ سوال نمبر (5011) كے جواب كا مطالعہ كریں.

اللہ سبحانہ و تعالی كا فرمان ہے:

اور لوگوں میں سے كچھ ایسے لوگ ہیں جو لہو الحدیث خریدتے ہیں .... الآیۃ لقمان (6).

ابن مسعود رضی اللہ تعالی عنہ لہو الحدیث كی تفسیر كرتے ہوئے كہتے ہیں:

" اس سے مراد گانا بجانا ہے "

اس كے علاوہ كئی ايك صحابہ كرام اور سلف رحمہ اللہ نے بھی یہی تفسیر كی ہے.

اور شیخ الاسلام ابن تیمیہ رحمہ اللہ تعالی نے اس میں فرق كرتے ہوئے كہا ہے كہ:

" لذت اور سرور حاصل كرنے كے قصد و ارادہ سے سننا، اور بغیر ارادہ اور قصد كے راہ جاتے ہوئے بغیر اختیار كان میں پڑنا ايك جیسا نہیں اس میں فرق ہے، اس میں كوئی گناہ نہیں، اور پھر اللہ تعالی كسی بھی جان كو اس كی استطاعت و طاقت سے زیادہ مكلف نہیں كرتا "

اس لیے اگر دوسری جانب سے ٹیلی فون میں انتظار کے وقت موسیقی لگا دی جائے تو آپ حسب استطاعت اسے سننے سے احتراز کریں اور آپ ان نغموں کو نہ سنیں، اور اللہ تعالی سے استغفار کرتے رہیں، یقینا اللہ تعالی بخشنے والا اور رحم کرنے والا ہے.

واللہ اعلم .